باب۔۷۰

دعائیں

[وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ،(غافر:۶۰)]

[رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِن ذُرِّيَّتِي رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ،(ابراھیم:۴۰)]

حدیث۵۸۹۶: رسول مکرمؐ نے ارشاد فرمایا کہ ہر نبی کی ایک دعا ہوتی ہے، اور میں نے اپنی دعا آخرت میں امت کی شفاعت کے لیے محفوظ کرلی ہے۔ راوی: ابوہریرہؓ۔ (دیکھیں حدیث ۴۳۷۳)۔

حدیث۵۸۹۷: حضورؐ نے فرمایا کہ "سید الاستغفار" یہ ہے، اللهم أنت ربي لا إله إلا أنت خلقتني وأنا عبدك وأنا على عهدك ووعدك ما استطعت أعوذ بك من شر ما صنعت أبوء لك بنعمتك علي وأبوء لك بذنبي فاغفر لي فإنه لا يغفر الذنوب إلا أنت۔ اور فرمایا کہ جس نے یہ کلمات صدق دل سے کہے اور شام ہونے سے پہلے مر گیا تو وہ جنتی ہے۔ اور جس نے یہ کلمات صدق دل سے رات میں کہے اور صبح ہونے سے پہلے مر گیا تو وہ جنتی ہے۔ راوی: بن اوسؓ۔

حدیث۵۸۹۸: میں نے رسول معظمؐ کو یہ کہتے سنا کہ "خدا کی قسم میں دن میں ۷۰ بار سے زیادہ استغفار کرتا ہوں"۔ راوی: ابوہریرہؓ۔

حدیث۵۸۹۹: آنحضرتؐ کا ارشاد ہے کہ مومن اپنے گناہوں کو اس طرح دیکھتا ہے گویا وہ ایک پہاڑ کے نیچے بیٹھا ہے اور ڈر رہا ہے کہ کہیں گر نہ جائے۔ اور بدکار اپنے گناہوں کو مکھی کے برابر سمجھتا ہے جو ناک پر بیٹھتی ہے اور وہ اڑا دیتا ہے۔ راوی: حارث بن سویدؓ۔

حدیث۵۹۰۰: حضورؐ کا فرمانا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی توبہ پر اس شخص سے بھی زیادہ خوش ہوتا ہے جس کا جنگل میں کھویا ہوا اونٹ اسے دوبارہ مل جائے۔ راوی: انس بن مالکؓ۔

حدیث۵۹۰۱: آنحضرتؐ رات کو گیارہ رکعتیں پڑھتے۔ پھر جب صبح طلوع ہوتی تو دو ہلکی ہلکی رکعتیں پڑھتے، پھر دائیں پہلو لیٹ جاتے۔ یہاں تک کہ اذان دینے والا آتا اور آکر اطلاع کرتا۔ راوی: حضرت عائشہؓ۔

حدیث۵۹۰۲: نبی اکرمؐ نے فرمایا کہ جب تو خوابگاہ میں جانے کا ارادہ کرے تو وضو کرلے۔ پھر اپنے دائیں پہلو پر لیٹ جائے اور کہے کہ اے اللہ! میں نے اپنے آپ کو تیرے حوالے کردیا۔

Siddiqui Publications

اپنے معاملات تیرے سپرد کر دیے۔ تجھ کو اپنا پشت پناہ بنایا۔ میں تیرے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ تیری رحمت کا امیدوار ہوں۔ پناہ کی اور نجات کی جگہ تیرے سوا کوئی نہیں۔ میں تیری کتاب پر ایمان لایا جو تو نے نازل کی۔ تیرے نبی پر ایمان لایا جو تو نے بھیجا۔ اگر یہ کہہ کر سو جائے اور مر جائے تو فطرت (اسلام) پر مرے گا۔ راوی: براء بن عازبؓ۔

حدیث۵۹۰۳: جب آنحضرتؐ اپنے بستر پر جاتے تو فرماتے، باسمك أموت وأحيا (یعنی تیرے ہی نام پر سوتا اور جاگتا ہوں)۔ اور جب اٹھتے تو فرماتے، الحمد لله الذي أحيانا بعد ما أماتنا وإليه النشور (یعنی اللہ کا شکر ہے جس نے ہمیں پیدا کیا اور اسی کی طرف دوبارہ جانا ہے)۔ راوی: حذیفہؓ۔

حدیث۵۹۰۴: نبی مکرمؐ نے ایک شخص کو فرمایا کہ جب تو بستر پر جانے کا ارادہ کرے تو یہ دعا پڑھے، اللهم أسلمت نفسي إليك وفوضت أمري إليك ووجهت وجهي إليك وألجأت ظهري إليك رغبة ورهبة إليك لا ملجا ولا منجا منك إلا إليك آمنت بكتابك الذي أنزلت وبنبيك الذي أرسلت۔ اگر یہ پڑھ کر سو جائے اور مر جائے تو فطرت پر مرے گا۔ راوی: براء بن عازبؓ۔ (دیکھیں گذشتہ حدیث ۵۹۰۲)۔

حدیث۵۹۰۵: (نبی مکرمؐ کے بستر پر جاتے وقت اور وہاں سے اٹھتے وقت کی تسبیحات): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں گذشتہ حدیث ۵۹۰۳۔ راوی: حذیفہؓ۔

حدیث۵۹۰۶: (آنحضرتؐ نے بستر پر جانے کے وقت پڑھنے کی دعا ارشاد فرمائی): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں گذشتہ حدیث ۵۹۰۴۔۔ راوی: براء بن عازبؓ۔

حدیث۵۹۰۷: (ابن عباسؓ نے ایک رات اپنی خالہ حضرت میمونہؓ کے گھر گذاری۔ انھوں نے نبی مکرمؐ کی اُس رات کی تہجد، وتر اور صبح کی نماز فجر تک کی جملہ مصروفیت کی تفصیل بتائی): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں احادیث ۱۱۸، ۱۸۲، ۶۶۱ تا ۶۶۳، ۸۱۵ اور حدیث ۹۳۷۔ راوی: ابن عباسؓ۔

حدیث۵۹۰۸: رسول معظمؐ جب رات کو اٹھتے تو تہجد پڑھتے اور فرماتے، اللهم لك الحمد أنت نور السموات والأرض ومن فيهن ولك الحمد أنت قيم السموات والأرض ومن فيهن ولك الحمد أنت الحق ووعدك حق وقولك حق ولقاؤك حق والجنة حق والنار حق والساعة حق والنبيون حق ومحمد حق اللهم لك أسلمت وعليك توكلت وبك آمنت وإليك أنبت وبك خاصمت وإليك حاكمت فاغفر لي ما قدمت وما أخرت وما أسررت وما أعلنت أنت المقدم وأنت المؤخر لا إله إلا أنت أو لا إله غيرك۔ راوی: ابن عباسؓ۔

حدیث۵۹۰۹: (تسبیح فاطمہؓ: ۳۳ بار تسبیح سبحان الله، ۳۳ بار تحمید الحمد لله، اور ۳۴ بار تکبیر الله اکبر): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۲۹۰۰۔ راوی: حضرت علیؓ۔

Siddiqui Publications

حدیث ۵۹۱۰: آنحضرتؐ جب بستر پر تشریف لے جاتے تو معوذات (سورۃ الفلق اور سورۃ الناس) پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں پر پھونکتے اور تمام جسم پر مل لیتے۔ راوی: حضرتہ عائشہؓ۔

حدیث ۵۹۱۱: حضورؐ کا فرمانا ہے کہ تم بستر پر جاؤ تو اسے پہلے جھاڑ لو۔ پھر کہو، باسمك رب وضعت جنبي وبك أرفعه إن أمسكت نفسي فارحمها وإن أرسلتها فاحفظها بما تحفظ به عبادك الصالحين۔ راوی: ابو ہریرہؓ۔

حدیث ۵۹۱۲: نبی اکرمؐ کا ارشاد ہے کہ ہمارا رب تعالیٰ ہر رات کو آسمان زمین پر اترتا ہے۔ اور جب آخری تہائی رات باقی رہتی ہے تو فرماتا ہے، کون ہے جو مجھ سے دعا مانگے تو میں اس کی دعا قبول کروں۔ کون ہے جو مجھ سے سوال کرے تو میں اس کو دوں۔ اور کون ہے جو مجھ سے بخشش چاہے تو میں اس کو بخش دوں۔ راوی: ابو ہریرہؓ۔

حدیث ۵۹۱۳: حضورؐ بیت الخلا جاتے تو فرماتے، اللهم إني أعوذ بك من الخبث والخبائث۔ راوی: انسؓ۔

حدیث ۵۹۱۴: (سید الاستغفار اور اس کی اہمیت): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۵۸۹۷۔ راوی: شداد بن اوسؓ۔

حدیث ۵۹۱۵، ۵۹۱۶: (نبی مکرمؐ کے بستر پر جاتے وقت اور وہاں سے اٹھتے وقت کی تسبیحات): یہ مکرر احادیث ہیں۔ دیکھیں گذشتہ حدیث ۵۹۰۳۔ راوی: حذیفہؓ، ابوذرؓ۔

Siddiqui Publications

حدیث ۵۹۱۷: میں نے نبی معظمؐ سے عرض کیا کہ مجھے ایسی دعا بتایئے جو میں نماز میں پڑھا کروں۔ فرمایا، اللهم إني ظلمت نفسي ظلما كثيرا ولا يغفر الذنوب إلا أنت فاغفر لي مغفرة من عندك وارحمني إنك أنت الغفور الرحيم پڑھا کرو۔ راوی: حضرت ابو بکر صدیقؓ۔

حدیث ۵۹۱۸: قرآن کی آیت، وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا، دعا کے بارے میں نازل ہوئی ہے۔ راوی: حضرتہ عائشہؓ۔

حدیث ۵۹۱۹: (آنحضورؐ کا فرمانا ہے کہ جب تم نماز میں بیٹھو تو پڑھو "التحيات لله والصلوات والطيبات السلام عليك أيها النبي ورحمة الله وبركاته السلام علينا وعلى عباد الله الصالحين" تو تمام صالح بندوں کو جو آسمان و زمین میں ہیں سلام پہنچ جائے گا۔ پھر کہو، "أشهد أن لا إله إلا الله وأشهد أن محمدا عبده ورسوله")۔ یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۵۸۲۶۔ راوی: عبد اللہؓ۔

حدیث ۵۹۲۰: آنحضورؐ کے پاس کچھ لوگ پہنچے اور عرض کیا کہ مالدار تو ہر طرح سے مزے میں ہیں۔ وہ نماز پڑھتے ہیں، روزے رکھتے ہیں۔ اپنے مال کے سبب حج اور عمرے کرتے ہیں، جہاد کرتے ہیں اور صدقہ بھی دیتے ہیں۔ نبی کریمؐ نے فرمایا میں تم کو ایسی بات بتاتا ہوں

کہ اگر تم اس پر عمل کرو تو تم بھی ان لوگوں تک پہنچ جاؤ گے اور تمام لوگوں میں بہتر ہو جاؤ گے۔ تم ہر نماز کے بعد دس بار سبحان اللہ (تسبیح) اور دس بار اللہ اکبر (تکبیر) پڑھا کرو۔ راوی: ابو ہریرہؓ۔ (دیکھیں حدیث ۸۰۱)۔

حدیث ۵۹۲۱: نبی کریمؐ ہر نماز کے بعد جب سلام پھیرتے تو یہ پڑھتے، **لا إله إلا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كل شيء قدير- اللهم لا مانع لما أعطيت ولا معطي لما منعت ولا ينفع ذا الجد منك الجد**۔ راوی: مغیرہ بن شعبہؓ۔

حدیث ۵۹۲۲: (اس حدیث کے تین حاصلات ہیں) :

- خیبر کے سال آنحضرتؐ کے ہمراہ لوگ جنگ کے لیے نکلے تو راستے میں عامر بن اکوعؓ سے لوگوں نے شعر سنانے کی فرمائش کی۔ انھوں نے شعر خوانی کی۔ نبی مکرمؐ نے پوچھا تو بتایا گیا، یہ عامر بن اکوعؓ ہیں۔ آپؐ نے فرمایا، اللہ اس پر رحم کرے۔
- لڑائی شروع ہوئی، تو عامر بن اکوعؓ نے ایک یہودی کی پنڈلی پر تلوار ماری مگر تلوار ہاتھ سے چھوٹ گئی اور دھار پلٹ کر ان کے گھٹنے میں ایسے لگی کہ اسی سے ان کی وفات ہو گئی۔
- خیبر میں مسلمانوں کو فتح ملی۔ اس روز شام کو مسلمانوں نے کھانا پکانے کے لیے آگ جلائی۔ لوگ گدھے کا گوشت پکانے لگے۔ جب آپؐ کے علم میں یہ بات آئی تو حضورؐ نے فرمایا، اسے پھینک کر ہانڈیاں دھو ڈالو۔ راوی: سلمہ بن اکوعؓ۔ (دیکھیں حدیث ۳۹۰۱)۔

حدیث ۵۹۲۳: نبی اکرمؐ کے پاس کوئی صدقہ لے کر آتا تو آپ دعا فرماتے۔ چناں چہ میرے والد حضورؐ کے پاس کچھ لے کر پہنچے تو آپؐ نے فرمایا، "یا اللہ! آل ابی اوفی پر رحمت نازل فرما"۔ راوی: ابن ابی اوفیؓ۔

حدیث ۵۹۲۴: ذی الخلیصہ ایک بت تھا جس کی لوگ عبادت کرتے تھے۔ اس کا نام کعبہ یمانیہ تھا۔ آنحضرتؐ نے مجھے حکم فرمایا کہ مجھے اس سے نجات دلاؤ۔ آپؐ نے میرے سینہ پر ہاتھ مارا، دعائیں دیں اور مجھے اس کام پر روانہ کیا۔ میں اپنی قوم کے ۵۰ آدمیوں کو لے کر نکلا۔ وہاں پہنچا اور اسے جلا دیا۔ پھر حضورؐ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپؐ نے ہمیں دعائیں دیں۔ راوی: قیسؓ۔

حدیث ۵۹۲۵: میری والدہ امّ سلیمؓ نے آنحضورؐ سے عرض کیا کہ انس، حضورؐ کا خادم ہے۔ آپؐ نے دعا دیتے ہوئے فرمایا، اے اللہ! اس کا مال اور زیادہ کر، اور جو کچھ تو نے دیا ہے اس میں اسے برکت عطا فرما۔ راوی: انسؓ۔

Siddiqui Publications

حدیث۵۹۲۶: نبی مکرمؐ نے مسجد میں ایک شخص کو قرآن کی تلاوت کرتے ہوئے پایا۔ تو حضورؐ نے فرمایا، "اللہ اس پر رحم کرے۔ اس نے مجھے فلاں آیت یاد دلادی جس کو میں فلاں سورۃ میں بھول گیا تھا"۔ راوی: حضرتہ عائشہؓ۔

حدیث۵۹۲۷: (مالِ غنیمت کی تقسیم پر ایک انصاری کا اعتراض۔ آپؐ نے فرمایا، "اللہ تعالیٰ موسیٰؑ پر رحم کرے، انھیں اس سے زیادہ تکلیف پہنچی تھی مگر انھوں نے صبر کیا"): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۴۰۱۵، ۴۰۱۶۔ راوی: عبداللہؓ۔

حدیث۵۹۲۸: ہر جمعہ کو ایک وعظ کہو۔ اگر چاہو تو دو بار، اور اس سے زیادہ چاہو تو تین بار۔ لیکن لوگوں کو قرآن سے تھکا نہ دو۔ میں تمھیں ایسا کرتا ہوا نہ پاؤں کہ تم کسی جماعت کے پاس جاؤ اور وہ اپنی بات میں مشغول ہوں اور تم ان کی بات کاٹ کر انھیں وعظ کہنے لگو جس سے وہ پریشان ہو جائیں۔ بلکہ تم سے وعظ کہنے کی خواہش کریں تو ہی وعظ کہو۔ اور دعا میں قافیہ آرائی سے بچو۔ رسول اکرمؐ اس سے اجتناب کرتے تھے۔ راوی: ابن عباسؓ۔

حدیث۵۹۲۹، ۵۹۳۰: ارشادِ نبویؐ ہے، جب تم میں سے کوئی دعا مانگے تو پورے یقین کے ساتھ مانگے۔ یہ نہ کہے کہ اگر چاہے تو مجھے دے۔ اس لیے کہ اللہ پر جبر کرنے والا کوئی نہیں۔ راویان: انسؓ اور ابوہریرہؓ۔

حدیث۵۹۳۱: آنحضورؐ کا فرمانا ہے، دعا قبول ہوتی ہے بہ شرط یہ کہ وہ جلدی میں نہ ہو۔ راوی: ابوہریرہؓ۔

حدیث۵۹۳۲: (آنحضرتؐ کی ایک جمعہ کو بارش ہونے اور پھر دوسرے جمعہ کو بارش کے نہ ہونے کی دعائیں): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۹۵۷ تا ۹۶۳۔ راوی: انسؓ۔

حدیث۵۹۳۳: (حضورؐ کی نماز استسقاء): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۹۵۰۔ راوی: عبداللہ بن زیدؓ۔

حدیث۵۹۳۴: انسؓ کی والدہ کی اپنے بیٹے کے لیے آنحضورؐ سے دعا کی درخواست اور آپؐ کی ان کے لیے دعائیں): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۵۹۲۵۔ راوی: انسؓ۔

حدیث۵۹۳۵، ۵۹۳۶: آنحضرتؐ تکلیف کے وقت دعا فرماتے، لا إله إلا الله العظيم الحليم لا إله إلا الله رب السموات والأرض ورب العرش العظيم (یاورب العرش الكريم)۔ راوی: ابن عباسؓ۔

حدیث۵۹۳۷: نبی مکرمؐ سخت مصیبت سے، بد بختی پانے سے، بری تقدیر سے، اور دشمنوں کے طعنے سے پناہ مانگتے تھے۔ راوی: ابوہریرہؓ۔

حدیث۵۹۳۸: حضرتہ عائشہؓ کا کہنا ہے کہ رسول اکرمؐ اپنی تندرستی کی حالت میں فرمایا کرتے تھے کہ ہر نبی کو وفات سے پہلے جنت میں اُس کا مقام دکھلا دیا جاتا ہے اور پھر اختیار دیا جاتا ہے۔

Siddiqui Publications

جب آنحضرتؐ کی وفات ہوئی تو اس وقت حضورؐ کا سر میری زانو پر تھا۔ تھوڑی دیر آپؐ پر غشی طاری رہی۔ پھر افاقہ ہوا تو آپؐ نے اپنی نگاہ چھت کی طرف اٹھائی اور "اللهم الرفيق الأعلى" فرمایا۔ گویا، آپ تندرستی کی حالت میں جو فرماتے تھے وہ سچ تھا۔ راوی: عروہ بن زبیرؓ۔

حدیث ۵۹۳۹، ۵۹۴۰: اگر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں موت کی دعا کرنے سے منع نہ فرماتے تو میں اس کی دعا کرتا۔ راوی: قیسؓ۔

حدیث ۵۹۴۱: ارشادِ نبیؐ ہے کہ تم میں سے کوئی شخص اپنی موت کی تمنا نہ کرے۔ اسے کہنا چاہیے کہ مجھے زندہ رکھ جب تک زندہ رہنا میرے لیے بہتر ہو، اور مجھے اٹھا لے جب کہ میرا مرنا میرے لیے بہتر ہو۔ راوی: انسؓ۔

حدیث ۵۹۴۲: میری خالہ مجھے آنحضورؐ کی خدمت میں لے گئیں اور عرض کیا کہ میرا بھانجا بیمار ہے اس کے لیے دعا فرما دیجیے۔ آپؐ نے میرے سر پر ہاتھ پھیرا اور دعا فرمائی۔ پھر وضو کیا تو میں نے اس کا بچا ہوا پانی پیا۔ پھر میں حضورؐ کے پیچھے جا کر کھڑا ہو گیا اور دونوں مونڈھوں کے درمیان مہرِ نبوت کو دیکھا۔ راوی: سائب بن یزیدؓ۔ (دیکھیں حدیث ۱۸۸)۔

حدیث ۵۹۴۳: مجھ کو میرے دادا عبد اللہ بن ہشامؓ بازار کی طرف لے جاتے اور وہاں سے غلہ خریدتے۔ ان سے ابن زبیرؓ اور ابن عمرؓ ملتے تو کہتے کہ ہم کو بھی شریک کر لو، اس لیے کہ تمھارے لیے آنحضورؐ نے برکت کی دعا فرمائی ہے۔ راوی: ابو عقیلؓ۔

حدیث ۵۹۴۴: محمود بن ربیعؓ کا کہنا ہے کہ آنحضرتؐ نے میرے بچپن میں میرے منہ پر کلی فرمائی تھی۔ راوی: کیسان ابن شہابؓ۔ (دیکھیں حدیث ۷۸)۔

حدیث ۵۹۴۵: آنحضرتؐ کے پاس نوزائیدہ بچے لائے جاتے اور آپؐ ان کے لیے دعا فرماتے۔ ایک بار ایک بچے نے حضورؐ پر پیشاب کر دیا تو آپؐ نے پانی منگوا کر اسے بہا دیا، اسے دھویا نہیں۔ راوی: حضرت عائشہؓ۔ (دیکھیں حدیث ۲۲۰، ۲۲۱)۔

حدیث ۵۹۴۶: عبد اللہ بن ثعلبہؓ نے جن کے سر پر رسول مکرمؐ نے ہاتھ پھیرا تھا بیان کیا کہ انھوں نے سعد بن ابی وقاصؓ کو ایک رکعت وتر پڑھتے دیکھا ہے۔ راوی: زہریؒ۔ (دیکھیں حدیث ۹۳۸ تا ۹۴۰)۔

حدیث ۵۹۴۷، ۵۸۴۸: حضورؐ نے درود پڑھنے کے لیے ہمیں یہ الفاظ بتائے، اللهم صل على محمد وعلى آل محمد كما صليت على آل إبراهيم إنك حميد مجيد اللهم بارك على محمد وعلى آل محمد كما باركت على آل إبراهيم إنك حميد مجيد۔ راویان: عبد الرحمٰن بن ابی لیلیٰؓ، ابو سعید خدریؓ۔

Siddiqui Publications

حدیث۵۹۴۹: نبی اکرمؐ کے پاس جب کوئی شخص صدقہ لاتا تو آپؐ اللھم صل علیه فرماتے۔ میرے والد جب صدقہ لے کر حاضر ہوئے تو حضورؐ نے فرمایا،اللھم صل علی آل ابی اوفی۔ راوی:ابن ابی اوفیؓ۔(دیکھیں حدیث ۵۹۲۳)۔

حدیث۵۹۵۰: نبی مکرمؐ نے درود پڑھنے کے لیے یہ الفاظ بتائے،اللهم صل على محمد وأزواجه وذريته كما صليت على آل إبراهيم إنك حميد مجيد اللهم بارك على محمد وأزواجه وذريته كما باركت على آل إبراهيم إنك حميد مجيد۔راوی:ابوحمدی ساعدیؓ۔

حدیث۵۹۵۱: میں نے آنحضرتؐ کو فرماتے ہوئے سنا کہ "یااللہ! جس مومن کو بھی میں نے برا بھلا کہا تُو قیامت کے دن اس کو قربت کا ذریعہ بنادے"۔ راوی:ابوہریرہؓ۔

حدیث۵۹۵۲: [لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءَ إِن تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ،یعنی،بہت سی چیزوں کے متعلق سوالات نہ کیا کرو کیوں کہ اگر وہ تمھیں معلوم ہوجائیں تو تمھارا نقصان ہوگا، (المائدہ:۱۰۱)کا شانِ نزول]: یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۴۲۸۳،۴۲۸۴۔راوی:انسؓ۔

حدیث۵۹۵۳: خیبر کے سفر میں، میں آپؐ کو دعا فرماتے سنتا،اللهم إني اعوذ بک من الهم والحزن والعجزوالکسل والبخل والجبن و ضلع الدين و غلبة الرجال۔۔۔ خیبر سے لوٹے تو یہاں آپؐ نے حضرتہ صفیہؓ کو اپنے لیے منتخب فرمایا۔ زفاف کے بعد حضورؐ نے دعوتِ ولیمہ کا اہتمام کیا۔۔۔ واپسی پر جب جبل اُحد پر نظر پڑی تو فرمایا، "یہ وہ پہاڑ ہے جو ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں"۔۔۔ مدینہ پہنچنے پر فرمایا، "یااللہ! میں دونوں پہاڑوں کے درمیان کی زمین کو حرام قرار دیتاہوں، جس طرح حضرت ابراہیمؑ نے مکہ کو قرار دیا تھا۔ پھر دعا فرمائی کہ، "یااللہ! مدینہ والوں کے مد اور صاع میں برکت عطا فرما۔ راوی: انس بن مالکؓ۔(دیکھیں حدیث ۵۰۵۴)۔

حدیث۵۹۵۴: میں نے نبی مکرمؐ کو عذاب قبر سے پناہ مانگتے سنا ہے۔ راوی:امّ خالد بنت خالدؓ۔

حدیث۵۹۵۵: حضورؐ پناہ مانگنے کے لیے فرماتے،اللهم إني أعوذ بك من الجبن وأعوذ بك من البخل وأعوذ بك من أن أرد إلى أرذل العمر وأعوذ بك من فتنة الدنيا وعذاب القبر۔راوی:مصعبؓ۔

حدیث۵۹۵۶: میرے پاس دو بوڑھی عورتیں آئیں اور بتایا کہ قبر میں عذاب دیا جاتا ہے۔ میں نے ان کی بات نہ مانی۔ جب رسول مکرمؐ سے ملاقات ہوئی تو اس واقعہ کا ذکر کیا۔ حضورؐ نے فرمایا

وہ عورتیں ٹھیک کہتی ہیں، بے شک قبروں میں عذاب دیا جاتا ہے جنھیں تمام چوپائے سنتے ہیں۔ اس کے بعد سے آپؐ اکثر قبر کے عذاب سے پناہ مانگتے تھے۔ راوی: حضرت عائشہؓ۔

حدیث ۵۹۵۷: آنحضرتؐ کی فرمائی ہوئی ایک دعا، اللهم إني أعوذ بك من العجز والكسل والجبن والبخل والهرم وأعوذ بك من عذاب القبر وأعوذ بك من فتنة المحيا والممات۔ راوی: انس بن مالکؓ۔

حدیث ۵۹۵۸: آنحضورؐ یہ دعا فرماتے، اللهم إني أعوذ بك من الكسل والهرم والمأثم والمغرم ومن فتنة القبر وعذاب القبر ومن فتنة النار وعذاب النار ومن شر فتنة الغنى وأعوذ بك من فتنة الفقر وأعوذ بك من فتنة المسيح الدجال، اور دعا فرماتے، اللهم اغسل عني خطاياي بماء الثلج والبرد ونق قلبي من الخطايا كما نقيت الثوب الأبيض من الدنس وباعد بيني وبين خطاياي كما باعدت بين المشرق والمغرب۔ راوی: حضرتہ عائشہؓ۔

حدیث ۵۹۵۹: نبی مکرمؐ کی ایک دعا، اللهم إني اعوذ بک من الهم والحزن والعجزوالكسل والبخل والجبن و ضلع الدين و غلبة الرجال۔ راوی: انسؓ۔ (دیکھیں حدیث ۵۹۵۳)۔

حدیث ۵۹۶۰: آنحضورؐ پانچ چیزوں سے پناہ مانگنے کا حکم فرماتے، اللهم إني أعوذ بك من الجبن وأعوذ بك من البخل وأعوذ بك من أن أرد إلى أرذل العمر وأعوذ بك من فتنة الدنيا وعذاب القبر۔ راوی: سعد بن ابی وقاصؓ۔ (دیکھیں حدیث ۵۹۵۵)۔

حدیث ۵۹۶۱: نبی مکرمؐ کی دعا، اللهم إني أعوذ بك من الكسل وأعوذ بك من الجبن وأعوذ بك من الهرم وأعوذ بك من البخل۔ راوی: انس بن مالکؓ۔

حدیث ۵۹۶۲: آنحضرتؐ نے دعا فرمائی کہ یا اللہ! ہمارے دلوں میں مدینہ کی محبت پیدا کر دے جیسا کہ تو نے مکہ کے لیے محبت دی ہے۔ اس کے بخار، جحفہ کی طرف منتقل کر دے۔ اے اللہ! ہمارے مد اور صاع میں برکت عطا فرما۔ راوی: حضرتہ عائشہؓ۔ (دیکھیں حدیث ۱۷۷۱)۔

حدیث ۵۹۶۳: (سعد بن ابی وقاصؓ کی بیماری میں آنحضرتؐ عیادت کے لیے تشریف لائے۔ اس موقع پر ان کے ایک سوال کے جواب میں آپؐ نے فرمایا، اپنے وارثوں کو محتاج چھوڑنے سے زیادہ بہتر یہ ہے کہ تم انھیں مالدار کر دو): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۱۲۱۶۔ راوی: عامر بن سعدؓ۔

حدیث ۵۹۶۴: (حضورؐ پناہ مانگنے کے لیے فرماتے): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۵۹۵۵۔ راوی: مصعبؓ۔

حدیث ۵۹۶۵: (آنحضرتؐ گناہ، قرض اور دیگر کئی چیزوں سے بچنے کے دعا مانگتے): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں گذشتہ حدیث ۵۹۵۸۔ راوی: حضرتہ عائشہؓ۔

Siddiqui Publications

حدیث۵۹۶۶: (نبی مکرمؐ اس طرح پناہ مانگتے،اللهم إني أعوذ بك من فتنة النار ومن عذاب النار وأعوذ بك من فتنة القبر وأعوذ بك من عذاب القبر وأعوذ بك من فتنة الغنى وأعوذ بك من فتنة الفقر وأعوذ بك من فتنة المسيح الدجال۔راوی: حضرت عائشہؓ۔

حدیث۵۹۶۷: (آنحضورؐ کی ایک تفصیلی دعا): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۵۹۵۸۔راوی: حضرت عائشہؓ۔

حدیث۵۹۶۸،۵۹۶۹: (انسؓ کی والدہ کی اپنے بیٹے کے لیے آنحضورؐ سے دعا کی درخواست اور آپؐ کی ان کے لیے دعائیں): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۵۹۲۵۔راویان: امّ سلیمؓ اور قتادہؓ۔

حدیث۵۹۷۰: نبی اکرمؐ جس طرح قرآن سکھاتے تھے اسی طرح آپؐ ہم لوگوں کو تمام امور میں استخارہ کی تعلیم بھی فرماتے تھے۔ آپؐ کا ارشاد ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص کسی کام کا ارادہ کرے تو دو رکعت نماز پڑھے۔ پھر کہے،اللهم إني أستخيرك بعلمك وأستقدرك بقدرتك وأسألك من فضلك العظيم فإنك تقدر ولا أقدر وتعلم ولا أعلم وأنت علام الغيوب اللهم إن كنت تعلم أن هذا الأمر خير لي في ديني ومعاشي وعاقبة أمري أو قال في عاجل أمري وآجله فاقدره لي وإن كنت تعلم أن هذا الأمر شر لي في ديني ومعاشي وعاقبة أمري أو قال في عاجل أمري وآجله فاصرفه عني واصرفني عنه واقدر لي الخير حيث كان ثم رضني به ويسمي حاجته۔راوی: جابرؓ۔

حدیث۵۹۷۱: حضورؐ نے پانی مانگا اور وضو کیا۔ پھر دونوں ہاتھ اٹھائے اور دعا کی، "اے اللہ! عبید ابی عامر کو بخش دے۔ قیامت کے دن اپنی مخلوق میں اکثر آدمیوں میں سے اس کا درجہ بلند کر"۔(اس موقع پر) میں نے آپؐ کی بغل کی سفیدی دیکھی۔راوی: ابوموسیٰؓ۔

حدیث۵۹۷۲: ہم لوگ ایک سفر میں نبی مکرمؐ کے ساتھ تھے۔ جب ہم بلندی پر چڑھتے تو تکبیر کہتے۔ ارشادِ نبیؐ ہوا کہ اے لوگو! اپنے اوپر نرمی کرو۔ اس لیے کہ تم کسی بہرے اور غائب کو نہیں پکارتے ہو، بلکہ اس کو پکارتے ہو جو سننے اور دیکھنے والا ہے۔ پھر میرے پاس تشریف لائے اور فرمایا، "اے عبداللہ ابن قیس! لا حول ولا قوة إلا بالله کہہ، اس لیے کہ وہ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔راوی: ابوموسیٰؓ۔(دیکھیں حدیث ۳۹۰۸)۔

حدیث۵۹۷۳: رسول معظمؐ جب جہاد یا حج یا عمرے سے واپس ہوتے تو ہر اونچی زمین پر تین بار تکبیرات کہتے۔ پھر فرماتے،لا إله إلا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كل شيء قدير آيبون تائبون عابدون لربنا حامدون صدق الله وعده ونصر عبده وهزم الأحزاب وحده۔راوی: عبداللہ بن عمرؓ۔(دیکھیں حدیث ۱۶۸۱)۔

Siddiqui Publications

حدیث ۵۹۷۴: (عبدالرحمن بن عوفؓ کی شادی کی خبر سن کر آنحضرتؐ نے انھیں ولیمہ کرنے کا حکم فرمایا): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۱۹۲۱، ۱۹۲۲۔ راوی: انسؓ۔

حدیث ۵۹۷۵: (جابر بن عبداللہؓ نے اپنے والد کے مرنے کے بعد اپنے کئی بھائیوں اور بہنوں کی دیکھ بھال کے لیے ایک بیوہ سے شادی کی جسے حضورؐ نے سراہا): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۳۷۷۲۔ راوی: جابرؓ۔ (دیکھیں حدیث ۱۹۶۹ اور حدیث ۲۲۴۷)۔

حدیث ۵۹۷۶: ارشادِ نبیؐ ہے کہ اگر کوئی اپنی بیوی سے صحبت کے لیے جانے کا ارادہ رکھتا ہو تو یہ پڑھے، اللهم جنبنا الشيطان وجنب الشيطان ما رزقتنا۔ اگر اس سے کوئی اولاد مقدر ہو تو اس کو شیطان کوئی ضرر نہ پہنچا سکے گا۔ راوی: ابن عباسؓ۔

حدیث ۵۹۷۷: نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم اکثر یہ دعا مانگا کرتے، ربنا آتنا في الدنيا حسنة وفي الآخرة حسنة وقنا عذاب النار۔ راوی: انسؓ۔

حدیث ۵۹۷۸: (حضورؐ نے پناہ کی دعا بتائی): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۵۹۵۵۔ راوی: سعد ابی وقاصؓ۔

حدیث ۵۹۷۹: (آنحضرتؐ پر جادو کیا گیا): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۵۳۷۷۔ راوی: حضرت عائشہؓ۔

حدیث ۵۹۸۰: رسول مکرمؐ نے احزاب (کفار کے لشکر) کے لیے بد دعا کی اور فرمایا، "اے اللہ! جو کتاب نازل کرنے والا ہے اور جلد حساب لینے والا ہے احزاب کو شکست دے، ہزیمت دے، متزلزل کر دے، اور قدم ڈگمگا دے"۔ راوی: ابن ابی اوفیؓ۔

حدیث ۵۹۸۱: آنحضرتؐ عشا کی نماز میں (وتر کی) آخری رکعت میں دعائے قنوت پڑھتے اور یہ دعا کرتے، اے اللہ! عیاش بن ربیعہ کو نجات دے، اے اللہ! سلمۃ بن ہشام کو نجات دے۔۔۔ اے اللہ! ولید کو نجات دے۔۔ اے اللہ! کمزور مسلمانوں کو نجات دے۔ اے اللہ! مضر پر اپنی گرفت کو مضبوط کر، اے اللہ! ان (کفار) کے لیے ان سالوں کو یوسفؑ کے قحط کا سال بنا دے"۔ راوی: ابوہریرہؓ۔ (دیکھیں حدیث ۷۶۵، حدیث ۹۵۱، اور حدیث ۲۷۳۶)۔

حدیث ۵۹۸۲: نبی مکرمؐ نے کسی مہم پر ایک دستہ بھیجا۔ وہ لوگ قراء کہلاتے تھے۔ انھیں قتل کر دیا گیا۔ اس بات پر حضورؐ اس قدر افسردہ ہوئے کہ میں نے کسی اور واقعہ پر آپؐ کو ایسا ملول نہ دیکھا۔ چناں چہ آنحضرتؐ ایک ماہ تک قنوت پڑھتے رہے۔ فرمایا کرتے کہ عصیہ نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی ہے۔ راوی: انسؓ۔ (دیکھیں حدیث ۹۴۸ اور ۱۲۲۰)۔

Siddiqui Publications

حدیث ۵۹۸۳: (یہودیوں کی ایک جماعت رسول اکرمؐ کے پاس پہنچی۔ ان لوگوں نے "السّام عليكم" کہا جس کا آنحضرت نے انھیں جواب صرف "وعليكم" کہہ کر دیا۔ اور اس موقع پر حضرت عائشہؓ کو نرم رویے کی تلقین فرمائی): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۵۶۲۷۔ راوی: حضرت عائشہؓ۔

حدیث ۵۹۸۴: ہم جنگ خندق میں آنحضرتؐ کے ساتھ تھے۔ نماز عصر قضا ہو چکی تھی۔ آپؐ نے فرمایا، اللہ ان کی قبروں کو آگ سے بھر دے کہ جس طرح ان لوگوں نے ہماری درمیانی نماز سے غروب آفتاب تک ہمیں روکے رکھا۔ راوی: حضرت علیؓ۔ (دیکھیں حدیث ۳۸۲۹)۔

حدیث ۵۹۸۵: طفیل بن عمروؓ، رسول مکرمؐ کی خدمت میں پہنچے اور عرض کیا کہ (قبیلہ) دوس نے نافرمانی کی ہے اس لیے آپؐ ان کے حق میں بد دعا فرمائیے۔ لیکن حضورؐ نے فرمایا، اے اللہ! ان کو ہدایت دے اور ان کو میرے پاس لے آ۔ راوی: ابو ہریرہؓ۔

حدیث ۵۹۸۶، ۵۹۸۷: حضورؐ دعا پڑھا کرتے تھے، رب اغفر لي خطيئتي وجهلي وإسرافي في أمري كله وما أنت أعلم به مني اللهم اغفر لي خطاياي وعمدي وجهلي وهزلي وكل ذلك عندي۔ اور پڑھتے، اللهم اغفر لي ما قدمت وما أخرت وما أسررت وما أعلنت أنت المقدم وأنت المؤخر وأنت على كل شيء قدير۔ راوی: ابو موسیٰؓ۔

حدیث ۵۹۸۸: نبی مکرمؐ کا فرمانا ہے کہ جمعہ کے دن ایک ایسی گھڑی ہے جس میں مسلمان کھڑا ہو کر نماز پڑھے اور بھلائی کے لیے دعا کرے تو وہ ضرور مقبول ہوتی ہے۔ راوی: ابو ہریرہؓ۔

حدیث ۵۹۸۹: (یہودیوں کی ایک جماعت رسول اکرمؐ کے پاس پہنچی۔ ان لوگوں نے "السّام عليكم" کہا جس کا آنحضرت نے انھیں جواب صرف "وعليكم" کہہ کر دیا۔ اور اس موقع پر حضرت عائشہؓ کو نرم رویے کی تلقین فرمائی): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۵۶۲۷۔ راوی: حضرت عائشہؓ۔

حدیث ۵۹۹۰: حضورؐ کا ارشاد ہے کہ جب امام آمین کہے تو تم بھی آمین کہو۔ فرشتے بھی آمین کہتے ہیں۔ لہٰذا جس شخص کا آمین کہنا فرشتوں کے آمین کے موافق ہو جائے تو اس کے اگلے گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔ راوی: ابو ہریرہؓ۔

حدیث ۵۹۹۱: (اس طویل حدیث کا حاصل یہ ہے کہ): جس شخص نے یہ کلمات، لا إله إلا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كل شيء قدير، کہے اور اسے دن میں سو مرتبہ پڑھے تو اس کو دس غلام کے آزاد کرنے کا ثواب ملے گا۔ اس کے سو گناہ مٹا دیے جائیں گے۔ اُس دن شام ہونے تک وہ شیطان سے محفوظ رہتا ہے۔ اور اس سے کوئی افضل نہ ہوگا مگر وہ شخص جو اس سے زیادہ بڑھے۔ راوی: ابو ہریرہؓ۔

Siddiqui Publications

حدیث ۵۹۹۲: ارشادِ نبویؐ ہے کہ جو شخص ایک دن میں سو بار سبحان اللہ وبحمدہ کہے تو اس کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں، اگرچہ سمندر کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔ راوی: ابوہریرہؓ۔

حدیث ۵۹۹۳: آنحضرتؐ کا فرمانا ہے کہ دو کلمے ایسے ہیں جو زبان پر ہلکے ہیں (یعنی جن کا پڑھنا آسان ہے) لیکن قول میں وزنی ہیں اور اللہ کو محبوب ہیں۔ وہ ہیں، سبحان اللہ العظیم، سبحان اللہ وبحمدہ۔ راوی: ابوہریرہؓ۔

حدیث ۵۹۹۴: ارشادِ نبیؐ ہے کہ جو شخص اپنے رب کو یاد کرتا ہے اور جو نہیں کرتا اس کی مثال " زندہ اور مردہ" کی سی ہے۔ راوی: ابوموسیٰؓ۔

حدیث ۵۹۹۵: (یہ ایک طویل حدیث ہے اور اس کا حاصل یہ ہے کہ):

- ارشادِ نبیؐ ہے کہ جو لوگ ذکر الٰہی میں مشغول ہوتے ہیں انھیں فرشتے اپنے پروں سے ڈھانک لیتے ہیں۔
- جب یہ فرشتے اپنے پروردگار کے پاس حاضر ہوتے ہیں تو اس کے کیے گئے سوالات کے جوابات میں کہتے ہیں: اے اللہ! ان تسبیح وحمد وثنا کرنے والے بندوں نے تجھے نہیں دیکھا لیکن اگر دیکھ لیتے تو اور زیادہ بڑائی بیان کرتے۔۔۔ جنت کو انھوں نے نہیں دیکھا مگر وہ جنت مانگتے ہیں۔ اور اگر وہ اسے دیکھ لیتے تو پھر اس کے لیے وہ اور حریص ہو جاتے۔۔۔ اور یہ لوگ جہنم سے پناہ مانگتے ہیں۔ لیکن کہیں وہ اس کو دیکھ لیتے تو پھر وہ اور زیادہ ڈرتے اور اس سے اور دور بھاگتے۔
- پھر اللہ فرماتا ہے کہ میں نے ان بندوں کو بخش دیا۔ راوی: ابوہریرہؓ۔

حدیث ۵۹۹۶: (صحابہ کرامؓ جب بلندی پر چڑھتے تو زور سے تکبیر کہتے۔ ارشادِ نبیؐ ہوا کہ تم کسی بہرے اور غائب کو نہیں پکارتے ہو، بلکہ اس کو پکارتے ہو جو سننے اور دیکھنے والا ہے۔ اور فرمایا، لا حول ولا قوۃ إلا باللہ کہو، اس لیے کہ وہ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۳۹۰۸ اور حدیث ۵۹۷۲۔ راوی: ابوبوسیٰ اشعریؓ۔

حدیث ۵۹۹۷: اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں۔ اِن کو جو شخص زبانی یاد کر لے وہ جنت میں داخل ہو گا۔ اللہ تعالیٰ وتر (یعنی ایک) ہے اور وتر کو ہی پسند فرماتا ہے۔ راوی: ابوہریرہؓ۔

حدیث ۵۹۹۸: (حدیث کا حاصل یہ ہے کہ): نبی معظمؐ وعظ کہنے میں اس بات کا خیال رکھتے تھے کہ کہیں لوگوں کے اکتانے کا سبب نہ بن جائے۔ ایسا کرنا آپؐ کو ناپسند تھا۔ راوی: عبداللہ بن مسعودؓ۔ (دیکھیں حدیث ۵۹۲۸)۔

Siddiqui Publications